غیر مسلم ریسٹورنٹ سے مچھلی والا برگر اور چپس کھانے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3163

تاریخ اجراء: 05ربیع الثانی1446ھ/09اکتوبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

غیر مسلموں کے ریسٹورنٹ سے فِش (مچھلی) والا برگر کھاسکتے ہیں یا نہیں، اسی طرح وہاں کے چپس وغیرہ کا کیا حکم ہو گا؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر مسلم کے ریسٹورنٹ سے فِش والا برگر کھانا، جائز ہے جب تک کسی ناپاک یا حرام چیز کی آمیزش (مکسنگ) کا شرعی ثبوت نہ ہو کیونکہ مچھلی میں ذبح شرط نہیں، اور نہ ہی مسلمان سے خریدنا ضروری ہے۔ہاں! اگر فش کا برگر بھی وہیں بناتے ہوں جہاں حرام گوشت والا برگر بناتے ہوں اور حرام گوشت والا برگر بنانے کے سبب وہ جگہ ناپاک ہو گئی اوراسے پاک کئے بغیر فش کا برگر وہاں بنایا کہ جس کی وجہ سے فش والے برگر میں وہ ناپاک یا حرام چیز مکس ہو گئی تو اب کھانے کی اجازت نہیں ہو گی۔لہذا جہاں اس چیز کا ثبوت ہو، وہاں سے فش والا برگر بھی کھانا جائز نہیں اور جہاں شبہ ہو، وہاں بچنا بہتر ہے۔ بلکہ کفار عموما پاکی وناپاکی، حلت وحرمت وغیرہ شرعی معاملات کا لحاظ نہیں رکھتے اور ویسے بھی مسلمان سے خریدنا، مسلمان کو فائدہ پہنچانا ہے اور کافر سے خریدنے میں کافر کو فائدہ پہنچانا ہے، اس لیے حتی الامکان کافر سے خریدنے سے بچنا ہی چاہیے اگرچہ ناجائز کی صورت وہی ہے جو اوپر بیان کر دی گئی۔

نیز یہی حکم غیر مسلم کے ریسٹورنٹ سے گوشت کے علاوہ چپس وغیرہ خریدنے کا ہے۔

رہا مسئلہ گوشت کا تو اس کے متعلق تفصیل یہ ہے کہ:

مچھلی اور ٹڈی کے علاوہ حلال جانوروں اور پرندوں کے گوشت کا حکم یہ ہے کہ مشین کے ذریعے ذبح کیا گیا جانور و پرندہ حلال نہیں ہو تا خواہ بسم اللہ وغیرہ پڑھ کر مسلمان ذبح کرے۔ اور اگر مسلمان یا حقیقی کتابی، ہاتھ سے شرعی طریقہ کار کا لحاظ رکھ کر ذبح کرے اور وقت ذبح سے خریداری تک ایک لمحہ کے لیے بھی مسلمان کی نگرانی و نگاہ

سے غائب نہ ہو، تو جس ریسٹورنٹ میں ان تمام شرائط کا لحاظ رکھا جاتا ہو، وہاں سے گوشت لے سکتے ہیں، اور جہاں ان میں سے کوئی شرط مفقود ہو، وہاں سے گوشت نہیں لے سکتے۔

سنن ابن ماجہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”أحلت لكم ميتتان ودمان، فأما الميتتان، فالحوت والجراد، وأما الدمان، فالكبد والطحال “ترجمہ: تمہارے لئے دو مرے ہوئے جانور اور دو خون حلال ہیں: دو مردے مچھلی اور ٹڈی ہیں اور دو خون کلیجی اور تلی ہیں۔(سنن ابن ماجه، رقم الحديث 3314، ج 2، ص 1102، دار إحياء الكتب العربية)

اس روایت کی شرح کرتے ہوئے مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: ”دونوں جانور بغیر ذبح حلال ہیں کیونکہ ان میں بہتا خون نہیں اور ذبح کرنا اسی کو، اللہ کے نام پر، نکال دینے کے لیے ہوتا ہے۔ جب وہ چیزیں ان میں نہیں تو ان کا ذبح بھی نہیں۔ خیال رہے کہ مچھلی بہت قسم کی ہے اور ہر قسم کی حلال ہے بغیر ذبح کھانا درست ہے، بعض مچھلیوں میں خون نکلتا معلوم ہوتا ہے مگر وہ خون نہیں ہوتا بلکہ سرخ پانی ہوتا ہے اس لیے دھوپ میں سفید ہو جاتا ہے خون کی طرح نہ سیاہ پڑتا ہے نہ جمتا ہے۔ فقیر نے خود اس کا تجربہ کیا ہے، بہر حال مچھلی بغیر ذبح حلال ہے۔“ (مراٰۃ المناجیح، ج 5، ص 675، 674، نعیمی کتب خانہ، گجرات)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلِ سنّت مولانا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرّحمٰن سے سوال ہوا: ”جس شخص کے ہاتھ کا ذبح ناجائز ہے جیسے کہ ہنود، اس کے ہاتھ کی پکڑی مچھلی کھانا کیسا ہے؟“

تو آپ علیہ الرَّحمۃ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”جائز ہے، اگرچہ اس کے ہاتھ میں مرگئی یا اس نے مار ڈالی ہو کہ مچھلی میں ذبح شرط نہیں جس میں مسلمان یا کتابی ہونا ضرور ہو۔“ (فتاوی رضویہ، ج 20، ص 323، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی رضویہ میں ہے ”اصل اشیاء میں طہارت و حلت ہے جب تک تحقیق نہ ہو کہ اس میں کوئی ناپاک یا حرام چیز ملی ہے، محض شبہہ پر نجس و ناجائز نہیں کہہ سکتے۔۔۔ ہاں اگر کچھ شبہہ ڈالنے والی خبر سن کر احتیاط کرے تو بہتر۔۔۔ مگر ناجائز و ممنوع نہیں کہہ سکتے۔“ (فتاوی رضویہ، ج 21، ص 620، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

کافر کی دوکان سے گوشت خریدنے کے حکم کے متعلق امام اہلسنت علیہ الرحمۃ تحریر فرماتے ہیں: "حکمِ شرعی یہ ہے کہ مشرک یعنی کافر غیر کتابی سے گوشت خرید ناجائز نہیں، اور اس کا کھانا حرام ہے اگرچہ وہ زبان سے سو بار کہے کہ یہ مسلمان کا ذبح کیا ہوا ہے، اس لیے کہ امر و نہی میں کافر کا قول اصلا مقبول نہیں۔۔۔ ہاں اگر وقت ذبح سے وقت

خریداری تک وہ گوشت مسلمان کی نگرانی میں رہے، بیچ میں کسی وقت مسلمان کی نگاہ سے غائب نہ ہو، اور یوں اطمینان کافی حاصل ہو کہ یہ مسلمان کا ذبیحہ ہے تو اس کا خرید نا جائز اور کھانا حلال ہوگا۔" (فتاوی رضویہ،ج20،ص282،281،رضا فاؤنڈیشن،لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net